مولانا شيخ محمد عادل رباني

دنیا کے پیچھے بھاگنے کی دو قسمیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہمارے رسول ﷺ کی شان اور عظمت اللہ عزوجل کی نظر میں انتہائی عظیم ہے۔ یہ دنیا اور پوری کائنات آپ ﷺ کی شان میں پیدا کی گئی ہیں۔ یہ سب کچھ آپ ﷺ کے نور سے پیدا کیا گیا ہے۔ یہ ہماری سمجھ اور علم سے باہر ہیں۔ لیکن بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا اور صرف اپنے رسول ﷺ کے خاطر ہمیں اس دنیا، اس کائنات میں رکھا ہے۔

دنیا اللہ عزوجل کی نظر میں کچھ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے اسے صرف ایک امتحان کی جگہ بنایا ہے تاکہ دیکھا جا سکے کہ کون اس امتحان میں کامیاب ہوتا ہے اور کون نہیں۔ ہمارے رسول ﷺ نے یہاں قیام کیا۔ پھر یہ جگہ مبارک ہو گئی۔ بیت المعمور، قبلہ، کعبہ، ہمارے رسول ﷺ کا مقدس روضہ مبارک، اور مقدس بیت المقدس (القدس / یروشلم) اس دنیا میں ہیں۔ لہٰذا یہ دونوں مقامات ہیں: ایک مقدس جگہ اور دوسری امتحان کی جگہ۔ جو لوگ آپ ﷺ کا احترام اور عزت نہیں کرتے، وہ اس امتحان میں ناکام رہیں گے۔

اسی لیے، دنیا کے پیچھے بھاگنے کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ ہیں جو اللہ عزوجل کی رضا، ہمارے رسول ﷺ کی محبت، اور آپ ﷺ کی رضا کے لیے زندگی گزارتے ہیں۔ اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو صرف دنیا کی چاہ میں بھاگ رہے ہیں۔ دونوں راستے اللہ عزوجل نے آسان کر دیے ہیں۔ جو لوگ ہمارے رسول ﷺ کے راستے پر چلنا چاہتے ہیں، ان کے لیے راستے آسان ہیں۔ اور جو لوگ اُس راستے کے خلاف جانا چاہتے ہیں، پھر ان کے لیے بھی راستے آسان ہیں۔

اسی لیے، زیادہ تر لوگ ہمارے رسول ﷺ کے راستے کی بجائے اُس کے الٹے راستے پر چلتے ہیں۔ لیکن، نور کا راستہ، خوبصورتی کا راستہ، فائدے کا راستہ ہمارے رسول ﷺ کا راستہ ہے۔ اگر وہ فائدہ چاہتے ہیں، اگر وہ ذاتی نقصان سے بچنا چاہتے ہیں، پھر یہ ہمارے رسول ﷺ کے راستے میں ہے۔ اور اگر وہ نقصان چاہتے ہیں، برائی چاہتے ہیں، اور ہر طرح کی بے کار چیزیں چاہتے ہیں، پھر یہ اُن لوگوں کے راستے ہیں جو آپ ﷺ کے راستے سے الگ ہو گئے ہیں۔ اگر کوئی راستے سے بھٹک جائے اور توبہ نہ کرے، پھر وہ نقصان میں ہے۔ اگر وہ راستے پر لوٹ آئے اور ہمارے رسول ﷺ کی پیروی کرے، پھر وہ بلند درجات حاصل کرے گا، اس کی دنیا

مولانا شيخ محمد عادل رباني

کامیاب ہوگی، اور اس کی آخرت بھی۔ جو شخص گناہ کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کی دنیا کامیاب ہو رہی ہے، وہ غلط ہے۔ اس کی دنیا کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ اس پر مسلسل مشکلات، تکلیفیں، اور ظلم بنا رہے گا۔

اگر کوئی شخص اپنی برائیوں سے توبہ کر لیتا ہے، پھر اللہ عزوجل اپنے حبیب رسول ﷺ کے وسیلے سے اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ اگر وہ دل سے توبہ کرے، اللہ عزوجل اس کے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی توبہ قبول فرمائے ہمارے رسول ﷺ کے وسیلے سے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس راستے سے کبھی جدا نہ کرے، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس خوبصورت راستے پر استقامت عطا فرمائے، ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ ہماری زندگی کے یہ دن بابرکت بنائے۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۶ اگست ۲۰۲۵ / ۰۳ ربیع الاول ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول